سوال

(90) نمازجنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازجنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازجنازہ مسجد میں جائز ہے آنحضرت ﷺ نے خود پڑھا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ وحضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں پڑھا گیا، واللہ اعلم

تشریح:

...ازروئے حدیث صحیح کے مسجد میں نمازجنازہ پڑھنا جائز ودرست ہے، منتقی الاخبار میں ہے۔

((عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت لما توفی سعد بن ابی وقاص ادخلوا بہ المسجد حتی اصل علیہ فانکر واذلک علیہا فقالت لقد صلّی رسول اللہ ﷺ علیٰ ابنی بیضاء فی المسجد سھیل واخیہ رواہ مسلم وفی روایت ما صلی رسول اللہ ﷺ عل سھیل بن البیضاء الافی جوف المسجد رواہ الجماعة الا البخاری))

اس حدیث سے رسول اللہ ﷺ کا مسجد میں نمازجنازہ پڑھنا ثابت ہے، اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جنازہ کی نماز مسجد ہی میں پڑھی گئی تھی، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسجد میں نمازجنازہ کے درست اور جائز ہونے پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع واتفاق تھا، فتح الباری میں ہے۔

((جوقد روی ابن ابی شیبة وغیرہ ان عمر صلّی علی ابن بکر فی المسجد وان صھیبا صلّی عل عمر فی المسجد وفی روایة ووضعت الجنازة فی المسجد تجاہ المنبر وھذا یقضی الاجماع علی جواز ذلک الخ))

(فتاویٰ نذیریہ ص ۴۰۳، ج ۱) (فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر ۱ ص نمبر ۵۴۱)

(حررہ محمد یوسف عفی عنہ) (سید نذیر حسین دہلوی)

جلد05ص161